رسول اللہ ﷺ کے پسندیدہ کھانے اور ان کے آداب

میمونہ تبسم *

عبدالرؤف ظفر **

نبی مکرم ﷺ دنیا کی وہ واحد ہستی ہیں جن کے نام لیواؤں نے ان کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو عبادت سمجھتے ہوئے قلم بند کیا اور آپ ﷺ کی سیرت کا ہر حصہ و عمل معتبر و قابل اتباع سمجھا۔ سیرت رسول ﷺ کے دیگر پہلوؤں کی طرح آپ ﷺ کی عادات وخصائل کا پہلو بھی واضح ہے کہ آپ ﷺ کا اٹھنا بیٹھنا چلنا پھرنا، نشست برخاست اور سونا جاگنا ان تمام معمولات زندگی کی ایک ایک بات رسالت کے پروانوں نے قلم بند کر دی ہے۔

کھانے پینے میں آپ ﷺ کی زندگی ایک سادہ انسان کی طرح تھی نہ کہ بادشاہوں کی طرح اور پر تعیش۔ حالانکہ آپ ﷺ اس پر قدرت رکھتے تھے کہ کھانے پینے میں بھی شاہانہ کی طرح زندگی گزارتے، لیکن آپؐ ایک نبی ﷺ تھے نہ کہ بادشاہ اور آپؐ کا ایک ایک عمل آپؐ کی امت کے لیے اسوہ ٹھہرا تھا آپؐ کے ماکولات کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ بسا اوقات آپؐ کے گھر میں کئی کئی دن چولہا نہ جلتا جو بھی چیز میسر ہوتی تناول فرما لیتے۔

حضرت مسروقؒ سے روایت ہے کہ

دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَدَعَتْ لِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ مَا أَشْبَعُ مِنْ طَعَامٍ فَأَشَاءُ أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بَكَيْتُ قَالَ قُلْتُ لِمَ قَالَتْ أَذْكُرُ الْحَالَ الَّتِي فَارَقَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا وَاللَّهِ مَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ مَرَّتَيْنِ فِي يَوْمٍ(۱)

"میں ام المومنین حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے میرے لئے کھانا منگوایا اور فرمایا: میں جب سیر ہو کر کھانا کھاتی ہوں تو مجھے رونا آتا ہے مسروق کہتے ہیں میں نے پوچھا کیوں؟ ام المومنینؓ نے فرمایا مجھے نبی ﷺ کی دنیا سے رحلت یاد آ جاتی ہے اللہ کی قسم! آپؐ کبھی ایک دن میں روٹی اور گوشت سے دو مرتبہ سیر نہ ہوئے۔"

آداب ماکولات نبوی ﷺ

آپؐ زمین پر بیٹھ کر کھاتے۔ (۲) ٹیک لگا کر نہیں کھاتے تھے۔ (۳) دوزانوں ہو کر بیٹھتے۔ (۴) کھانے سے پہلے ہاتھ دھو لیتے۔ (۵) جب نبی ﷺ کھانے پینے کے لیے ہاتھ بڑھاتے تو خود بھی "بسم اللہ" کہتے اور کھانے والے کو بھی بسم اللہ کہنے کا حکم دیتے۔ (۶) اپنے دائیں ہاتھ سے کھاتے اور تین انگلیوں سے کھاتے۔ (۷) اپنے سامنے سے کھاتے (۸) کھانے سے فارغ ہو کر اپنی انگلیاں چاٹ لیتے۔ (۹)

پسندیدہ کھانے:

---

* اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، لاہور کالج یونیورسٹی برائے خواتین، لاہور، پاکستان۔

** سابق پروفیسر و چیئرمین شعبہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور، پاکستان۔

آپؐ کے علاقہ میں عام طور پر لوگوں کی غذا گوشت، جو، پنیر، شہد اور کھجور ہوتی تھی جو معمولات زندگی میں استعمال کی جاتی تھیں ان کے علاوہ ان چیزوں کے بنائے گئے مختلف کھانے ہوتے جو لوگ ایک دوسرے کی دعوت پر دستر خوان پر رکھتے آپؐ کے ماکولات کو مندرجات میں بیان کیا جاتا ہے۔

ا۔ لحمیات

آپؐ کے ماکولات میں گوشت بھی شامل تھا۔ اور آپؐ سے مختلف جانوروں کے گوشت کھانے کی روایات منقول ہیں:

اونٹ کا گوشت

اونٹ کا گوشت آپؐ نے کھایا حضرت عبد اللہ بن جعفرؓ نے حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ کو یہ حدیث بیان کی اور جس نے اُن لوگوں کے لیے اُونٹ ذبح کیا تھا۔

أَنَّه سَمِعَ رَسُوْلَ االله صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ: وَالْقَوْمُ يُلْقُوْنَ لِرَسُوْلِ االلهِ صلى الله عليه وآله وسلم اللَّحْمَ، يَقُوْلُ: أَطْيَبُ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ(۱۰)

"لوگ حضور نبی اکرم ﷺ کے سامنے (بھنا ہوا) گوشت رکھ رہے تھے، اُس وقت اس نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے اچھا گوشت پیٹھ کا گوشت ہوتا ہے۔"

گائے کا گوشت

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:

خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَلَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يَحِلُّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَدُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقِيلَ ذَبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ(۱۱)

"ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے جب کہ ذی قعدہ کے مہینے میں پانچ دن باقی تھے اور ہم لوگوں کا صرف حج کا ارادہ تھا یہاں تک کہ جب ہم لوگ مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے ہم لوگوں کو حکم دیا کہ جس کے پاس ہدی نہ ہو تو وہ جب خانہ کعبہ کا طواف کرلے تو احرام سے باہر ہو جائے، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ ہمارے پاس قربانی کے دن گائے کا گوشت لایا گیا، میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے اپنی بیویوں کی طرف سے ذبح کیا ہے۔"

حضرت جابر سے روایت ہے کہتے ہیں:

اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بِوُقِيَّتَيْنِ وَدِرْهَمٍ أَوْ دِرْهَمَيْنِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ صِرَارًا أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَذُبِحَتْ فَأَكَلُوا مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْمَسْجِدَ فَأُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَوَزَنَ لِي ثَمَنَ الْبَعِيرِ فَأَرْجَحَ لِي(۱۲)

"مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے ایک اونٹ دو اوقیہ اور ایک یا دو درہم میں خریدا کہا جب ہم مقام صرار پر پہنچے تو آپ ﷺ نے ایک گائے کے ذبح کرنے کا حکم دیا وہ ذبح کی گئی تو سب نے اس کا گوشت کھایا جب آپ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے مجھے مسجد میں آنے اور دو رکعت پڑھنے کا حکم دیا اور میرے لئے

اونٹ کی قیمت وزن کر دی اور زیادہ دی۔"

بکری کا گوشت

آپ ﷺ سے ثابت ہے کہ آپؐ نے بکری کا گوشت تناول فرمایا:

جابرؓ سے روایت ہے کہ

خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً فَأَكَلَ(۱۳)

"رسول اللہ ﷺ باہر نکلے اور میں آپ ﷺ کے ساتھ تھا پھر ایک انصاری عورت کے گھر داخل ہوئے اس عورت نے پ آ ﷺ کے لئے ایک بکری ذبح کی آپ ﷺ نے کھانا کھایا۔"

شانے کا گوشت

حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ

تعرق رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كتفا (١٤)

"رسول اللہ ﷺ نے شانے کی کی ہڈی کا گوشت کھایا۔"

ران کا گوشت

حضرت ابو عبیدؓ بیان کرتے ہیں کہ

أَنَّهُ طَبَخَ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم قِدْرًا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم : نَاوِلْنِي ذِرَاعًا، وَكَانَ يُعْجِبُهُ الذِّرَاعُ، فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ، فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ، قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَ االلهِ، وَكَمْ لِلشَّاةِ مِنْ ذِرَاعٍ؟ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ سَكَتَّ لَأَعْطَيْتَنِي أَذْرُعًا مَا دَعَوْتُ بِهِ(١٥)

"اُنہوں نے حضور نبی اکرم ﷺ کے لئے ہانڈی پکائی۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: مجھے ران پکڑاؤ کیوں کہ آپ ﷺ کو ران کا (بھنا ہوا) گوشت پسند تھا۔ میں نے آپ ﷺ کو ران کا گوشت پکڑایا۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا: مجھے ران پکڑاؤ، میں نے ران پیش کی، آپ ﷺ نے تیسری بار فرمایا: ران پکڑاؤ تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! بکری کی کتنی ٹانگیں ہوتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہِ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم خاموش رہتے تو جب تک میں تم سے ران مانگتا رہتا تم مجھے رانیں دیتے رہتے۔"

پشت کا گوشت

لوگوں کے لئے اونٹ ذبح کیا گیا حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے بتایا کہ۔

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْقَوْمُ يُلْقُونَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْمَ يَقُولُ أَطْيَبُ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ(١٦)

"انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے کہ عمدہ گوشت (کا حصہ) پشت کا گوشت ہے۔ اس وقت لوگ رسول اللہ ﷺ کے لئے گوشت ڈال رہے تھے۔"

بھنا ہوا گوشت

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی □ سے مروی ہے کہ

أَكَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ االلهِ صلى الله عليه وآله وسلم شِوَاءً فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَضَرَبْنَا أَيْدِينَا فِي الْحَصَى ثُمَّ قُمْنَا فَصَلَّيْنَا وَلَمْ نَتَوَضَّأْ (۱۷)

''ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مسجد میں بھنا ہوا گوشت کھایا۔ پھر نماز کا وقت ہو گیا تو ہم نے کنکریوں پر ہاتھ مار کر صاف کیے اور پھر ہم نے کھڑے ہو کر نماز ادا کی اور ہم نے دوبارہ وضو نہیں کیا۔''

حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں انہوں نے ایک بھنی ہوئی ران رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کی آپؐ نے اس میں سے کھایا۔ (۱۸)

خشک گوشت

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دعوت میں سوکھے گوشت کے ٹکڑے کھائے۔ (۱۹)

مرغ کا گوشت

حضرت زہدم کا بیان ہے کہ

كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ رضي الله عنه وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ هٰذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ إِخَاءٌ، فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فِيْهِ لَحْمُ دَجَاجٍ، وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ جَالِسٌ أَحْمَرُ، فَلَمْ يَدْنُ مِنْ طَعَامِه، قَالَ: ادْنُ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ االلهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَأْكُلُ مِنْهُ (۲۰)

''ہم حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کے پاس تھے جبکہ ہمارے اور اُس قبیلہ بنی جرم کے درمیان بھائی بندی تھی۔ ہمارے سامنے کھانا لایا گیا جس میں مرغ کا گوشت تھا لوگوں میں ایک سرخ رنگ والا آدمی بھی بیٹھا ہوا تھا، لیکن وہ کھانے کے قریب نہ پھٹکا۔ حضرت ابو موسیٰؓ نے اُس سے فرمایا: آگے بڑھو (اور کھاؤ) کیونکہ میں نے خود رسول اللہ ﷺ کو مرغ کا گوشت تناول فرماتے دیکھا ہے۔''

خرگوش کا گوشت

انسؓ کہتے ہیں:

أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا وَنَحْنُ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَغِبُوا فَأَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكَيْهَا أَوْ قَالَ بِفَخِذَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهَا(۲۱)

''ہم نے ایک خرگوش کو بھگایا، اس وقت ہم لوگ مر الظہران میں تھے، کچھ لوگ اس کے پیچھے دوڑے، لیکن تھک گئے، پھر میں نے اس کو پکڑا اور اس کو ابو طلحہ کے پاس لے کر آیا انہوں نے اس کو ذبح کیا اور اس کی دونوں رانیں یا اس کے دونوں کولہے نبی ﷺ کی خدمت میں بھیج دیئے، آپ ﷺ نے ان کو قبول فرمالیا۔''

سرخاب کا گوشت

عمر بن سفینہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں:

أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارَى(۲۲)

''میں نے حضور اکرم ﷺ کے ساتھ سرخاب کا گوشت کھایا۔''

مچھلی کا گوشت

جابرؓ سے روایت ہے کہتے ہیں:

بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّرَ عَلَيْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ نَتَلَقَّى عِيرًا لِقُرَيْشٍ، وَزَوَّدَنَا

جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ لَمْ نَجِدْ لَهُ غَيْرَهُ، فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً، كُنَّا نَمُصُّهَا كَمَا يَمُصُّ الصَّبِيُّ، ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ، فَتَكْفِينَا يَوْمَنَا إِلَى اللَّيْلِ، وَكُنَّا نَضْرِبُ بِعِصِيِّنَا الْخَبَطَ ثُمَّ نَبُلُّهُ بِالْمَاءِ، فَنَأْكُلُهُ، وَانْطَلَقْنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَرُفِعَ لَنَا كَهَيْئَةِ الْكَثِيبِ الضَّخْمِ، فَأَتَيْنَاهُ فَإِذَا هُوَ دَابَّةٌ تُدْعَى الْعَنْبَرَ، فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: مَيْتَةٌ وَلَا تَحِلُّ لَنَا، ثُمَّ قَالَ: لَا، بَلْ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَقَدِ اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ فَكُلُوا، فَأَقَمْنَا عَلَيْهِ شَهْرًا وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ حَتَّى سَمِنَّا، فَلَمَّا قَدِمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: هُوَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللَّهُ لَكُمْ، فَهَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ فَتُطْعِمُونَا مِنْهُ؟ فَأَرْسَلْنَا مِنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَكَلَ (۲۳)

"رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بھیجا اور حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح کو ہمارا امیر بنایا قریش کے ایک قافلہ کے تعاقب کے لئے ہم نے کھجوروں کا ایک تھیلا اپنے زاد راہ کے طور پر لیا اس کے علاوہ ہمارے پاس کچھ نہ تھا، پس حضرت ابوعبیدہؓ ہمیں (روزانہ) ایک کھجور دیا کرتے اور ہم اسے چوستے رہتے اس طرح جیسے بچہ چوستا ہے۔ (تا کہ جلدی ختم نہ ہو جائے اور منہ میں کسی کھانے کی چیز کا موجودگی کا احساس رہے) پھر ہم اس پر پانی پی لیتے تو یہ ہمارے لئے رات تک دن بھر کو کافی ہوتا اور اپنی لکڑیوں سے (جنگلی درختوں کے) پتے مار گراتے اور انہیں پانی میں گیلا کر کے کھایا کرتے، حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ ایک روز ہم سمندر کے ساحل پر چلے جا رہے تھے کہ اچانک ہمارے سامنے ایک ریت کا ٹیلہ سا بلند ہوا ہم اس کے قریب آئے تو (معلوم ہوا کہ) وہ ایک سمندری جانور تھا جسے عنبر کہا جاتا تھا۔ (یہ ایک خاص قسم کی مچھلی تھی)۔ حضرت ابوعبیدہ نے فرمایا کہ یہ مردار ہے اور ہمارے واسطے حلال نہیں لیکن پھر فرمایا کہ ہم اللہ کے رسول ﷺ کے پیامبر ہیں اور اللہ کے راستے میں ہیں اور بیشک تم مجبور و مضطر ہو گئے ہو لہٰذا اسے کھاؤ۔ چنانچہ ہم نے وہاں ایک ماہ قیام کیا اور ہم تقریباً ۳۰۰ افراد تھے (اور ہم نے اسے اتنا کھایا کہ) موٹے ہو گئے جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس آئے تو اس واقعہ کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ رزق تھا جو اللہ نے تمہارے واسطے نکالا تھا کیا اس کے گوشت میں سے کچھ ہے تمہارے پاس کہ اس میں سے ہمیں کھلاؤ؟ تو ہم نے اس کا گوشت حضورؐ کے پاس بھیجا۔ پس انہوں نے کھایا۔

ٹڈی کا گوشت

ابو یعفور فرماتے ہیں کہ

سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ أَوْ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَكُنَّا نَأْكُلُهُ مَعَهُ (۲٤)

"میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ سے سنا میں نے ان سے ٹڈی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ چھ یا سات غزوات میں شرکت کی پس ہم آپ ﷺ کے ساتھ اسے کھایا کرتے تھے۔"

۲۔ سبزیات

حضرت انس سے مروی ہے کہ

كَانَ أَحَبُّ الطَّعَامِ إِلَى رَسُوْلِ االلهِ صلى الله عليه وآله وسلم الْبَقَلَ(۲٥)

''حضور نبی اکرم ﷺ کے نزدیک محبوب ترین کھانا سبزیاں تھیں۔''

کدو

انسؓ فرماتے ہیں:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مَوْلًى لَهُ خَيَّاطًا: فَأُتِيَ بِدُبَّاءٍ، فَجَعَلَ يَأْكُلُهُ، فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُله(۲۶)

''بے شک رسول اللہ ﷺ آزاد کردہ غلام درزی کے پاس آئے انہیں کدو پیش کیا گیا تو آپ ﷺ اسے کھانے لگے۔ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو کدو کھاتے دیکھا اس وقت سے اسے پسند کرنے لگ گیا۔''

کھیرے

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراءؓ بیان کرتی ہیں کہ

بَعَثَنِي مُعَوِّذُ بْنُ عَفْرَاءَ بِقِنَاعٍ مِنْ رُطَبٍ عَلَيْهِ أَجْرٌ مِنْ قِثَّاءٍ زُغْبٍ إِلٰى رَسُوْلِ اﷲِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَكَانَ رَسُوْلُ اﷲِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يُحِبُّ الْقِثَّاءَ وَكَانَتْ طَيِّبَةُ قَدْ قَدِمَتْ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَمَلأَ يَدَه مِنْهَا فَأَعْطَانِيْهَا (۲۷)

''حضرت معوذ بن عفراء نے مجھے تازہ کھجوروں کا ایک تھیلا دے کر حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف بھیجا جس کے اُوپر تازہ کھیرے بھی تھے، حضور نبی اکرم ﷺ کو کھیرے پسند تھے، وہ کھیرے بحرین سے آئے تھے۔ پس آپ ﷺ نے اُن سے ہاتھ بھر کر مجھے عطا فرمائے۔''

۳۔ مرکب سالن

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ

إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيدٌ(۲۸)

''ایک درزی نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی آپ ﷺ کے لئے کھانا تیار کیا حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس کھانے کی دعوت میں میں بھی گیا تو رسول اللہ ﷺ کے سامنے جو کی روٹی اور شوربہ جس میں کدو پڑا ہوا تھا اور بھنا ہوا گوشت رکھا گیا''

حلیم

محمود بن ربیع انصاری روایت کرتے ہیں کہ

أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَأَنَا أُصَلِّي لِقَوْمِي فَإِذَا كَانَتْ الْأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَأُصَلِّيَ لَهُمْ فَوَدِدْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ تَأْتِي فَتُصَلِّي فِي بَيْتِي فَأَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَقَالَ سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ عِتْبَانُ فَغَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ لِي أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ إِلَى

نَاحِيَةٍ مِنْ الْبَيْتِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ فَصَفَفْنَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَحَبَسْنَاهُ عَلَى خَزِيرٍ صَنَعْنَاهُ(۲۹)

"عتبان بن مالک جو نبی ﷺ کے صحابی تھے اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ میری بینائی زائل ہو گئی ہے اور میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتا ہوں جب بارش ہوتی ہے تو نالہ جو میرے اور ان کے درمیان حائل ہے بہنے لگتا ہے اور میں ان کی مسجد میں نماز پڑھانے کے لئے نہیں جا سکتا اس لئے یارسول اللہ ﷺ! میں چاہتا ہوں کہ آپ تشریف لا کر میرے گھر نماز پڑھیں تاکہ میں اس کو نماز کی جگہ بنالوں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں انشاء اللہ ایسا کروں گا دوسرے دن صبح کو جب آفتاب بلند ہوا تو رسول اللہ ﷺ ابوبکرؓ کے ساتھ تشریف لائے نبی ﷺ نے اندر داخل ہونے کی اجازت چاہی میں نے اجازت دیدی تو آپؐ گھر میں داخل ہوئے اور کہیں بیٹھے نہیں اور مجھ سے فرمایا کہ تم اپنے گھر میں کس جگہ کو پسند کرتے ہو جہاں میں نماز پڑھ دوں، میں نے گھر کے کونے کی طرف اشارہ کیا تو نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی ہم لوگ بھی صف بستہ ہو گئے پھر آپ نے دو رکعتیں نماز پڑھی اور سلام پھیرا ہم نے آپ کو خزیرہ کھانے کے لئے جو آپ کے واسطے تیار کرایا تھا روک لیا"

ثرید

حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ

كَانَ أَحَبَّ الطَّعَامِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّرِيدُ مِنْ الْخُبْزِ وَالثَّرِيدُ مِنْ الْحَيْسِ(۳۰)

"حضور اکرم ﷺ کو کھانوں میں سب سے زیادہ روٹی کا ثرید پسند تھا اور حیس کا ثرید بڑا پسند تھا۔"

۴۔ پھل و میوہ جات

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ

أَنَّهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ الثَّمَرِ جَاءُوا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَإِذَا أَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَإِنِّي أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ يَدْعُو أَصْغَرَ وَلِيدٍ لَهُ فَيُعْطِيهِ ذَلِكَ الثَّمَرَ(۳۱)

"جب لوگ شروع کا پھل دیکھتے تو وہ اسے نبی ﷺ کی طرف لے آتے تو رسول اللہ ﷺ اسے پکڑتے اور دعا فرماتے اے اللہ ہمارے لئے ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے مد میں برکت عطا فرما اے اللہ! ابراہیم (علیہ السلام) تیرے بندے اور تیرے خلیل اور تیرے نبی ہیں اور میں تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں اور انہوں نے مکہ کے لئے تجھ سے دعا کی تھی اور میں مدینہ کے لئے تجھ سے ان دعاؤں کا دوگنا کی دعا کرتا ہوں جو کہ تجھ سے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے مکہ کے لئے کی تھیں پھر آپ ﷺ کسی چھوٹے بچے کو بلا کر اسے یہ پھل عطا فرماتے۔"

کھجور

حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْعِيًا يَأْكُلُ تَمْرًا(۳۲)

"میں نے نبی ﷺ کو اقعاء کے طریقہ پر (یعنی دونوں پنڈلیوں کھڑی کرکے سرین زمین پر لگائے ہوئے) کھجوریں کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔"

عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپؐ کو کھجور میں عجوہ کھجور سب سے زیادہ پسند تھی۔ (۳۳)

ام منذر بنت قیسؓ فرماتی ہیں کہ

دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَام وَعَلِيٌّ نَاقِهٌ وَلَنَا دَوَالِي مُعَلَّقَةٌ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهَا(۳٤)

"حضور ﷺ حضرت علیؓ کے ساتھ میرے گھر تشریف لائے، حضرت علی ابھی بیماری سے اٹھے تھے (جس کی وجہ سے ان میں کمزوری تھی) اور ہمارے پاس کھجور کے چند خوشے لٹکے رہے تھے پس نبی کریم ﷺ نے کھڑے ہو کر اس میں سے کھانا شروع کر دیا"

انگور اور تربوز

حضرت امیہ بن زیدؓ فرماتے ہیں کہ بیشک رسول اللہ ﷺ پھلوں میں انگور اور تربوز پسند فرماتے تھے۔ (۳۵)

۵۔ پھلوں اور سبزیوں کے مرکبات

ککڑی اور کھجور

عبداللہ بن جعفر بن ابی طالبؓ کہتے ہیں کہ

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّاء (۳٦)

"میں نے رسول اللہ ﷺ کو تر کھجوریں ککڑیوں کے ساتھ ملا کر کھاتے ہوئے دیکھا۔"

تربوز اور کھجور

عبداللہ بن جعفر بن ابی طالبؓ کہتے ہیں کہ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْبِطِّيخَ بِالرُّطَبِ فَيَقُولُ نَكْسِرُ حَرَّ هَذَا بِبَرْدِ هَذَا وَبَرْدَ هَذَا بِحَرِّ هَذَا(۳۷)

"حضور اکرم ﷺ تربوز کو تر کھجور کے ساتھ ملا کر کھایا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ ہم کھجور کی گرمی کو تربوز کی ٹھنڈک سے اور تربوز کی ٹھنڈک کو کھجور کی گرمی سے توڑتے ہیں"

حضرت انس سے روایت ہے کہتے ہیں: میں نے رسول اللہؐ کو دیکھا آپؐ تربوز اور کھجور کو ملا کر کھا رہے تھے۔ (۳۸)

مکھن اور کھجور

بسر کے دونوں بیٹے جو قبیلہ بنو سلیم میں سے ہیں روایت کرتے ہیں کہ

دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا تَحْتَهُ قَطِيفَةً لَنَا صَبَبْنَاهَا لَهُ صَبًّا فَجَلَسَ عَلَيْهَا وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْوَحْيَ فِي بَيْتِنَا وَقَدَّمْنَا لَهُ زُبْدًا وَتَمْرًا وَكَانَ يُحِبُّ الزُّبْدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ(۳۹)

"رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم نے آپ کی خاطر اپنی ایک چادر پر پانی چھڑک کر اسے ٹھنڈا

کیا اور بچھا دی۔ آپ ﷺ اس پر تشریف فرما ہوئے۔ ہمارے گھر میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر وحی نازل فرمائی۔ ہم نے آپؐ کی خدمت میں مکھن اور کھجور پیش کی۔ آپ کو مکھن پسند تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اپنی رحمتیں اور سلام بھیجے۔"

۶۔ متفرق کھانے:

سرکہ بطور سالن

سیدہ عائشہؓ بیان کرتی ہیں:

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نِعْمَ الْأُدُمُ الْخَلُّ(٤٠)

"بے شک نبی ﷺ نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔"

جو کی روٹی

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ اللَّيَالِي الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا وَأَهْلُهُ لاَ يَجِدُونَ عَشَاءً وَكَانَ أَكْثَرُ خُبْزِهِمْ خُبْزَ الشَّعِيرِ(٤١)

"رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے گھر والے کئی کئی راتیں بھوکے گزار دیتے رات کا کھانا میسر نہ آتا آپؐ نے اکثر جو کی روٹی کھائی"

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَجْلِسُ عَلَى الأَرْضِ، وَيَأْكُلُ عَلَى الأَرْضِ، وَيَعْقِلُ الشَّاةَ، وَيُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوْكِ عَلٰى خُبْزِ الشَّعِيْرِ(٤٢)

"حضور نبی اکرم ﷺ زمین پر تشریف فرما ہوتے، زمین پر کھانا تناول فرماتے، بکری کو باندھتے، اور جو کی روٹی پر غلاموں کی دعوت قبول فرماتے۔"

گندم کی روٹی

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں، کہ

مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتَّى قُبِضَ(٤٣)

"محمد ﷺ کی آل نے سیر ہو کر تین رات متواتر گیہوں کی روٹی نہیں کھائی۔ جب سے کہ آپ ﷺ مدینہ میں تشریف لائے، یہاں تک کہ آپؐ کی وفات ہو گئی۔"

شہد

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ(٤٤)

"نبی اکرم ﷺ میٹھی چیز اور شہد کو بہت پسند فرماتے تھے۔"

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا(٤٥)

''حضور ﷺ ایک مرتبہ (اپنی زوجہ مطہرہ) زینب بنت جحش کے پاس ٹھہرے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے ان کے پاس شہد پیا۔''

نبیذ

حضرت سہل بن سعدؓ کہتے ہیں:

أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُرْسِهِ فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَهِيَ الْعَرُوسُ فَقَالَتْ أَوْ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا أَنْقَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنْ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ(٤٦)

''ابواسید ساعدی نے اپنی شادی میں نبی ﷺ کی دعوت کی، ان کی بیوی اس دن آپ ﷺ کی خدمت کر رہی تھیں، حالانکہ وہ نئی دلہن تھیں، اس عورت نے کہا تم جانتے ہو کہ میں (دلہن) نے آنحضرت ﷺ کو کیا پلایا، ایک پیالہ میں آپ ﷺ کو کھجوروں کا شیرہ پلایا ہے۔''

پنیر

ابن عمرؓ کہتے ہیں:

أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبْنَةٍ فِي تَبُوكَ، فَدَعَا بِسِكِّينٍ، فَسَمَّى وَقَطَعَ(٤٧)

''تبوک میں نبی ﷺ کو پنیر کا ٹکڑا پیش کیا گیا آپؐ نے چھری منگوائی اور بسم اللہ پڑھ کر اسکو کاٹا۔''

دودھ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ

كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلٰى رَسُوْلِ الله صلى الله عليه وآله وسلم اللَّبَنُ(٤٨)

''حضور نبی اکرم ﷺ کا سب سے زیادہ پسندیدہ مشروب دودھ تھا۔''

ابن عباسؓ سے ہی روایت ہے:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَمَضْمَضَ(٤٩)

''بے شک رسول اللہ ﷺ نے دودھ پیا اور کلی کی۔''

انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ

أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا وَأَتَى دَارَهُ فَحَلَبْتُ شَاةً فَشُبْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبِئْرِ فَتَنَاوَلَ الْقَدَحَ فَشَرِبَ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ فَضْلَهُ ثُمَّ قَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ(٥٠)

''میں نے رسول اللہ ﷺ کو دودھ پیتے ہوئے دیکھا اور آپ میرے گھر تشریف لائے، تو میں نے بکری کا دودھ دوہا اور کنویں سے میں نے پانی نبی ﷺ کے لئے ملایا، پھر پیالہ آپؐ نے لے لیا اور نوش فرمایا: بائیں طرف ابوبکرؓ اور دائیں طرف ایک اعرابی تھا، آپؐ نے اعرابی کو اپنا بچا ہوا جھوٹا دے دیا، پھر فرمایا کہ پہلے دائیں اور پھر اس کے دائیں والے کا حق ہے۔''

ستو

سوید بن نعمانؓ سے روایت ہے کہ

خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم عَامَ خَیْبَرَ حَتَّی إِذَا کَانُوا بِالصَّھْبَاءِ وَھِيَ أَدْنَی خَیْبَرَ فَصَلَّی الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ فَلَمْ یُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِیقِ فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ فَأَکَلَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَأَکَلْنَا(۵۱)

"(فتح) خیبر کے سال وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جب (مقام) صہبا میں پہنچے اور وہ خیبر سے بہت قریب تھا، تو آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی اور پھر زاد راہ منگوایا، صحابہؓ صرف ستو آپؐ کے پاس لائے، آپؐ نے اسے گھولنے کا حکم دیا، پھر رسول اللہ ﷺ اور ہم سب نے کھایا،

حضرت انس سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ

لَقَدْ سَقَیْتُ رَسُولَ اللّٰہِ بِقَدَحِي ھَذَا الشَّرَابَ کُلَّهُ الْعَسَلَ وَالنَّبِیذَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ(۵۲)

"میں نے اپنے اس پیالے سے رسول اللہ ﷺ کو پینے کی تمام چیزیں یعنی شہد اور نبیذ اور پانی اور دودھ پلایا ہے۔"

کھجور، پنیر اور گھی

حضرت انسؓ فرماتے ہیں:

أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَ خَیْبَرَ وَالمدِینَةِ ثَلاَثًا، یُبْنَی عَلَیْہِ بِصَفِیَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ، فَدَعَوْتُ المسْلِمِینَ إِلَی وَلِیمَتِهِ، فَمَا کَانَ فِیھَا مِنْ خُبْزٍ وَلاَ لَحْمٍ، أَمَرَ بِالأَنْطَاعِ فَأُلْقِيَ فِیھَا مِنَ التَّمْرِ وَالأَقِطِ وَالسَّمْنِ، فَکَانَتْ وَلِیمَتَهُ(۵۳)

"نبیؐ نے خیبر اور مدینہ کے درمیان قیام فرمایا اور صفیہ بنت حیی سے شادی کی پس میں نے مسلمانوں کو ان کے ولیمے کی دعوت دی جس میں نہ تو کوئی روٹی تھی نہ گوشت اس میں کھجور، پنیر اور گھی کا ملیدہ بنایا گیا تھا یہ نبیؐ کا ولیمہ تھا۔"

خلاصہ بحث:

نبی مکرم ﷺ نے دنیا میں ایک سادہ انسان کی طرح زندگی گزاری ہمیشہ شاہانہ اور پر تعیش معاملات سے اجتناب کیا۔ سیرت رسول ﷺ کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ نبی ﷺ کے خورد ونوش میں بھی پاکیزگی وسادگی اتم درجہ موجود تھی حلال، پاکیزہ اور سادہ غذا کا ہی استعمال ہوتا۔ خطہ عرب میں پائی جانے والی اشیائے خورد ونوش ہی آپ ﷺ کی خوراک ہوتی جو عام طور پر کھانے میں اونٹ، گائے، بکری وغیرہ کا گوشت اور سبزیاں کدو اور ککڑی وغیرہ اسی طرح پھلوں اور میوہ جات میں انگور اور تربوز وغیرہ جبکہ شہد مکھن، گھی، پنیر اور دودھ کو بھی پسند فرماتے۔ آپ ﷺ کو دستر خوان پر جو چیز بھی میسر آجاتی نوش فرمالیتے۔ پسند نہ ہوتی تو کبھی عیب نہ نکالتے اور ایسا بھی ہوتا کہ آپ ﷺ کے گھر کئی کئی دن چولہا ہی نہ جلتا۔ کھانے پینے میں آپ ﷺ کی زندگی ایک کامل نمونہ تھی۔

حوالہ جات وحواشی

(۱) ترمذی، محمد بن عیسی ،السنن،دار الغرب الاسلامی ، بیروت،۱۹۹۸ء، کتاب الزھد ، باب ما جاء فی معیشة النبی واھله،رقم الحدیث:۲۳۵۶

(۲) الطبرانی، سلیمان بن احمد، المعجم الکبیر، مکتبہ ابن تیمیہ ،القاہرہ، س-ن ، ۱۲؍۶۷ ،رقم الحدیث: ۱۲۴۹۴

(۳) بخاری، محمد بن اسمٰعیل ،الجامع الصحیح، ،مکتبہ دار السلام ،الریاض،۱۹۹۸ء ، کتاب الاطعمه باب الاکل متکاء،رقم الحدیث: ۵۳۹۸

(۴) ابو داؤد سلیمان بن الاشعث ،السنن، مکتبہ دار السلام ،الریاض،۱۹۹۸ء کتاب الاطعمه ، باب ما جاء فی الاکل،رقم الحدیث: ۳۷۷۳

(۵) احمد بن حنبل ،المسند، بتحقیق شعیب الارنوط، مؤسسہ الرسالہ ، بیروت ،الطبعہ الاولی ،۲۰۰۱ء ،ح: ۲۴۸۷۴

(۶) ترمذی، محمد بن عیسی، الشمائل المحمدیه، دار احیاؤالتراث العربی، بیروت ، قم الحدیث: ۱۸۹

(۷) مسلم بن حجاج ، الجامع الصحیح ،دار احیاء التراث العربی، بیروت ، س ن ، کتاب الاشربه ، باب استحباب لعق الاصابع ،رقم الحدیث: ۲۰۳۲

(۸) ترمذی،السنن،کتاب الاطعمه ، باب ماجاء فی التسمیه فی الطعام: رقم الحدیث: ۱۸۴۸

(۹) مسلم ،الجامع الصحیح، کتاب الاشربه ، باب استحباب لعق الاصابع،رقم الحدیث: ۲۰۳۴

(۱۰) ابن ماجہ ، محمد بن یزید ،السنن ،مکتبہ دار السلام ،الریاض، ۱۹۹۸ء، کتاب الأطعمة، باب أطیب اللحم،رقم الحدیث: ۳۳۰۸

(۱۱) بخاری،الجامع الصحیح ، کتاب المناسك،باب ذبح الرجل البقر عن نسائه،رقم الحدیث: ۱۷۰۹

(۱۲) مسلم ،الجامع الصحیح، کتاب المساقاة ، باب بیع البعیر و استثناء رکوبه، رقم الحدیث: ۷۱۵

(۱۳) ترمذی،السنن ، کتاب الطھارة ،باب ما جاء فی ترك الوضوء مما مست النار، رقم الحدیث: ۸۰

(۱۴) بخاری،الجامع الصحیح ، کتاب الاطعمه، باب النھس و انتشال اللحم؛ رقم الحدیث: ۵۴۰۴

(۱۵) الطبرانی،المعجم الکبیر، رقم الحدیث: ۸۴۲، ۲۲؍۳۳۵

(۱۶) ابو نعیم، احمد بن عبداللہ، حلیة الاولیاء، دار الکتاب العربی، بیروت ، س-ن ، ۷؍۲۲۵

(۱۷) ترمذی، الشمائل المحمدیة ۴؍۱۳۸، ۱۳۹، الرقم: ۱۶۶،

(۱۸) النسائی ،احمد بن شعیب ،السنن الکبری، مؤسسة الرسالہ ، بیروت ،۲۰۰۱ء ، کتاب المزارعه ، باب الشقاق بین الزوجین، رقم الحدیث: ۴۶۷۲

(۱۹) بخاری ،الجامع الصحیح، کتاب الاطعمه ،باب المرق، رقم الحدیث: ۵۴۳۶

(۲۰) ایضاً ، کتاب الذبائح والصید، باب لحم الدجاج، رقم الحدیث: ۵۱۹۹

(۲۱) **ایضا**،کتاب الذبائح والصید ،باب ما جاء فی التصید،**رقم الحدیث: ۵۴۸۹**

(۲۲) **ابوداؤد**،السنن ،کتاب الاطعمه ،باب فی اکل لحم الحباری،**رقم الحدیث: ۳۷۹۷**

(۲۳) **ایضا**،کتاب الاطعمه ، باب فی دواب البحر،**رقم الحدیث: ۳۸۴۰**

(۲۴) **ایضا**،السنن،کتاب الاطعمه ، باب فی اکل الجراد،**رقم الحدیث: ۳۸۱۲**

(۲۵) **الصالحه ، محمد بن یوسف**،سبل الهدی والرشاد،**دار الکتب العلمیه ، بیروت ،الطبعه الاولی، ۱۹۹۳ء،۷،۲۱۲**

(۲۶) **بخاری**،الجامع الصحیح،کتاب الاطعمه ، باب الدباء،**رقم الحدیث: ۵۴۳۳**

(۲۷) **الطبرانی**،المعجم الکبیر،**۲۴،۲۷۴، رقم الحدیث: ۶۹۷**

(۲۸) **مسلم**،الجامع الصحیح،کتاب الاشربه ، باب جواز اکل المرق،**رقم الحدیث: ۵۳۲۵**

(۲۹) **بخاری**،الجامع الصحیح،کتاب الاطعمه ، باب خزیره،**رقم الحدیث: ۵۴۰۱**

(۳۰) **ابوداؤد**،السنن ،کتاب الاطعمه ، باب فی اکل الثرید: **۳۷۸۳**

(۳۱) **مسلم**،الجامع الصحیح،کتاب الحج ، باب فضل المدینه،**رقم الحدیث : ۱۳۷۳**

(۳۲) **ایضا**،کتاب الاشربه ، باب استحباب تواضع الاکل،**رقم الحدیث: ۲۰۴۴**

(۳۳) **الصالحه**،سبل الهدی والرشاد،**۷،۲۰۵**

(۳۴) **ابوداؤد**،السنن،کتاب الطب ، باب فی الحمیه،**رقم الحدیث :۳۸۵۶**

(۳۵) **الصالحه**،سبل الهدی والرشاد،**۷،۲۹۶**

(۳۶) **بخاری**،الجامع الصحیح،کتاب الاطعمه ، باب الرطب بالقثاء:**رقم الحدیث: ۵۴۴۰**

(۳۷) **ابوداؤد**،السنن،کتاب الاطعمه ، باب فی الجمع بین لونین فی الاکل،**رقم الحدیث: ۳۸۳۶**

(۳۸) **احمد بن حنبل**،المسند ،**۳،۱۴۲**

(۳۹) **ابن ماجه**،السنن،کتاب الاطعمه ، باب التمر بالزبد،**رقم الحدیث : ۳۳۳۴**

(۴۰) **مسلم**،الجامع الصحیح،کتاب الاشربه ، باب فضیلة الخل و التادم،**رقم الحدیث: 2051**

(۴۱) **الطبرانی**،المعجم الکبیر:**۱۱،۳۲۸، رقم الحدیث: ۱۱۹۰۰**

(۴۲) **ہیثمی، علی بن ابی بکر**،مجمع الزوائد ،**مکتبه القدسی ،القاہرہ، ۱۹۹۴ء،۹، ۲۰**

(۴۳) **بخاری**،الجامع الصحیح ،کتاب الاطعمه، باب ماکان النبی و اصحابه یاکلون،**رقم الحدیث: ۵۴۱۶**

(۴۴) **ابوداؤد**،السنن،کتاب الاشربه ، باب فی شراب العسل،**رقم الحدیث : ۳۷۱۵**

(۴۵) **ایضا، رقم الحدیث : ۳۷۱۴**

(۴۶) **بخاری**،الجامع الصحیح،کتاب الاشربه ، باب نقیع التمر مالم یسکر،**رقم الحدیث: ۵۵۹۷**

(۴۷) **ابوداؤد**،السنن،کتاب الاطعمه، باب اکل الجبن،**رقم الحدیث: ۳۸۱۹**

(۴۸) متقی الہندی، علی بن حسام الدین، کنزالعمال، مؤسسۃ الرسالہ، بیروت، الطبعہ الخامسہ ،۱۹۸۱ء، ۷؍۱۱، رقم الحدیث: ۱۸۲۲۳

(۴۹) بخاری، الجامع الصحیح، کتاب الاشربہ ، باب شر ب اللبن، رقم الحدیث: ۵۶۰۹

(۵۰) ایضا، کتاب الاشربہ ، باب شرب اللبن بالماء، رقم الحدیث: ۵۶۱۲

(۵۱) ایضا، کتاب الوضوء، باب من مضمض من السویق، رقم الحدیث: ۲۰۹

(۵۲) مسلم، الجامع الصحیح، کتاب الاشربہ ، باب اباحۃ النبیذ، رقم الحدیث: ۲۰۰۸

(۵۳) بخاری، الجامع الصحیح، کتاب النکاح ، باب البناء فی السفر، رقم الحدیث: ۵۱۵۹

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆